نقش آغاز　　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　راشد الحق سمیع حقانی

جنوبی وزیرستان پر حکومتی یلغار کیا رنگ لائے گی؟
اور مجلس عمل کی سرد مہری

اب تک ہم پوری دنیا کے مسلمانوں کی تباہی و بربادی کی داستانِ الم لکھتے رہے اور اس پر خون کے آنسو روتے رہے۔ کبھی امریکی استعمار کی یلغار پر دل کے ٹکڑے صفحہ قرطاس پر بکھیرے تو کبھی روسی استعمار کی ظالمانہ کاروائیوں پر جگر کے داغ قلم کے ذریعے ابھارے۔ لیکن آج اپنی ہی فوج اور اپنے ہی حکمرانوں کی قبائلی عوام کے خلاف ظالمانہ اور سفاکانہ کاروائیوں، بمباریوں اور تباہ کن یلغار پر دل وجگر اور قلم اور ہاتھ کس طرح اظہار غم کریں؟

گزشتہ دنوں وانا کے قریب ایک علاقے پر جھوٹی اطلاع پر پاکستانی طیاروں اور افواج نے ہلا بول دیا اور کچھ ہی دیر میں اسی کے قریب بے گناہ قبائلی شہریوں کو لقمہ اجل بنادیا گیا اس بناء پر کہ یہاں کچھ القاعدہ سے وابستہ لوگ موجود تھے۔ حالانکہ یہ سراسر جھوٹا الزام تھا اور بعد کے حقائق نے کھل کر اس بات کو غلط ثابت کیا۔ اس ہٹ دھرمی اور سفاکی کے باوجود مزید افواج وزیرستان بھیجی گئیں اور سارے وزیرستان کے خلاف جنگی بنیادوں پر کاروائیاں شروع کی گئیں۔ اور اب تک آمدہ اطلاع کے مطابق درجنوں افراد کو بے دردی کے ساتھ شہید کردیا گیا ہے اور فوج کا رویہ اپنے شہریوں کے ساتھ اس طرح کا ہے جیسے وہ کسی دشمن ملک کے باسی ہوں۔ اور اس تکلیف دہ صورتحال کے باعث نفرت و انتقام کی چنگاریوں نے جہنم کی آگ کی صورت اختیار کرلی ہے۔ اور دونوں جانب مسلمانوں اور پاکستانیوں کا خون بے دردی سے بہہ رہا ہے۔ گھر میں لڑائی ہورہی ہے اور گھر کے سربراہ بے غم خوشیاں منانے اور غیرملکی دورے کرنے میں مصروف ہیں۔ دراصل یہ سب خون خرابہ محض اغیار کی خوشنودی کے لئے ہورہا ہے اور اپنا گھر صرف اس لئے جلایا جارہا ہے کہ اس سے دشمنوں کے گھروں میں روشنی پہنچائی جائے اور ان کے یخ بستہ سفاک دلوں کے لئے کچھ گرمی کا سامان فراہم کیا جائے۔ امریکی یاترا سے پہلے یہ سفاکانہ کاروائی کی گئی تاکہ صدر بش سے ملاقات اور ''مفید'' ثابت ہو اور اس کی ''شاباش'' بھی حاصل کی جائے۔ اسی لئے عجلت میں سینکڑوں معصوم قبائلیوں کا خون ناحق کردیا گیا۔ ہزاروں کو گھروں سے بے دخل کردیا گیا، سینکڑوں کے مکانات تباہ کردیئے گئے، مارکیٹیں بارود سے اڑادی گئیں، کاروبار کے تمام ذرائع جنوبی وزیرستان کے باسیوں پر بند کردیئے گئے۔ لوگ اپنے ہی گھروں اور اپنے ہی ملک میں اناج اور پانی کی ایک ایک بوند کو ترس گئے۔ کیونکہ باہر سڑکوں پر پاکستانی فوج انہیں گولیوں سے چھلنی کررہی تھی۔ حقیقت میں ان سے

کوئی جرم سرزد نہیں ہوا تھا' لیکن صدر بش اور صدر مشرف کو کروسیڈ وار کے لئے ایندھن کی ضرورت تھی اور قبائلی عوام اپنے محل وقوع اپنی شاندار اسلامی و پختون روایات کی بدولت اس کے لئے بہترین ایندھن ثابت ہو رہے تھے اسی لئے انہیں آزمایا گیا۔ جس طرح القاعدہ کے خلاف جاری نام ونہاد جنگ میں مسلمانوں کو بیدردی کے ساتھ تہِ تیغ کیا جارہا ہے اس کی مثالیں تاریخ میں مشکل سے ملیں گی۔ پہلے طالبان افغانستان کو جھوٹے الزامات کے نتیجے میں تباہ کیا گیا پھر پاکستان کے دینی مدارس اور جہادی تنظیموں کے خلاف کاروائیاں کی گئیں اب معصوم قبائل پر فوج کشی کی جارہی ہے' معلوم نہیں کہ یہ سیلابِ بلا کس کس غریب کا گھر بہا کر لے جائے گا؟

علماء' مجاہدین' سائنسدان' دینی مدارس اور اسلام سے گہری وابستگی رکھنے والے افراد اور ادارے تو پہلے ہی سے اس کی زد میں ہیں۔ اور اب تو افواج پاکستان میں بھی کئی سینئر افسروں کو پکڑ کر پابند سلاسل کر دیا گیا ہے۔ اس مفروضے کی بناء پر کہ یہ لوگ بھی امریکہ اور اس کے گماشتوں کے لئے مستقبل میں خطرہ بن سکتے ہیں۔ دوسری جانب پوری امت مسلمہ اس صورتحال پر گنگ تماشائی کھڑی ہے' ہر طرف موت کا سا سناٹا ہے' مایوسی اور قنوطیت کی زہریلی گھٹائیں ہر سو چھائی ہیں' عالم اسلام کی نام ونہاد قیادت امریکی سرکار کے فوج کے پیادے بن کر ان کی مہار کھینچ رہے ہیں۔ اور ''دہشت گردی'' کے خلاف جاری جنگ میں دل و جان سے شرکت کر کے ''ثواب دارین'' حاصل کر رہے ہیں۔ پاکستان سمیت ہر اسلامی ملک کا حکمران زیادہ سے زیادہ غداری اور غلامی کی دوڑ میں لگا ہوا ہے۔ تاکہ وہ شاہ کا زیادہ سے زیادہ وفادار اور نمک خوار اپنے آپ کو ثابت کرے۔ اسی قُرب اور غلامی کے نشہ میں ہمارے حکمرانوں میں اِترانے کی ایک نئی خُو پیدا ہوگئی ہے اور وہ عصرِ حاضر کے نئے فرعون ونمرود بن کر اپنے ہی ملک کے باسیوں کو زندہ جلا رہے ہیں۔ وزیرستان کے عوام پر تازہ ہوائی اور زمینی حملے اسی شرمناک کڑی کا ایک سلسلہ ہیں۔ دشمن اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب ہوگیا ہے۔ اور اس نے بڑی ہوشیاری سے قبائل اور فوج کو لڑا دیا ہے' اب ہر گھر سے فوج پر فائر ہو رہے ہیں کیونکہ انہیں یہ معلوم ہوگیا ہے کہ ان کے آنگن میں یہ آگ امریکہ کو خوش کرنے کے لئے لگائی جارہی ہے اور ان کے قبائلی جوانوں کو صرف اسی لئے مارا جارہا ہے کہ حکمران امریکہ کو اپنی وفاداری کا پکا ثبوت فراہم کریں۔

دوسری جانب وزیرستان کے مسئلے پر مذہبی جماعتوں اور خصوصاً مجلس عمل کا کردار اور اس کی پر اسرار مصلحت آمیز خاموشی نے اور بھی غم' دکھ اور مایوسی کو بڑھا دیا ہے۔ کیونکہ اس کی ساری تگ و دو اپنی ڈیڑھ صوبے کی حکومت کی حفاظت میں ہے۔ وہ دن رات اسی غم میں پگھلے جارہے ہیں کہ ترقیاتی منصوبے اور ہمارے ''اہداف'' کہیں درمیان میں تشنہ نہ رہ جائیں؟ اس سے قبل ان کی ساری سیاسی جدوجہد اور وقت کا ضیاع ایل ایف او کے مسئلے پر صَرف ہوا' پھر اچانک جادو کی چھڑی کی بدولت یا چمک کی کرامت کے طفیل ایل ایف او کے معاہدے کے نتیجے میں سترھویں ترمیم کی